اصل مفلس (غریب، نادار) کون؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2051

تاریخ اجراء: 20 ربیع الاول 1445ھ / 07 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حدیث پاک کے مطابق اصل مفلس کون ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

احادیث مبارکہ میں اس شخص کو اصل مفلس قرار دیا گیا ہے، جو بروز قیامت نماز، روزہ، زکوۃ لے کر آئے گا لیکن اس نے لوگوں کی حق تلفیاں کی ہوں گی یعنی کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پر تہمت لگائی ہو گی، کسی کا ناحق مال کھایا ہو گا تو بدلے میں اس شخص کی نیکیاں اُن کو دے دی جائیں گی پھر جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور اب بھی کچھ حقوق کا بدلہ باقی ہوا تو اُن کے گناہ اِس شخص کے سر ڈال کر واصل جہنم کر دیا جائے گا، یہی حقیقی مفلس ہے چنانچہ سنن ترمذی شریف میں ہے "عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «أتدرون من المفلس»؟ قالوا: المفلس فينا يا رسول الله من لا درهم له ولا متاع، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «المفلس من أمتي من يأتي يوم القيامة بصلاته وصيامه وزكاته، ويأتي قد شتم هذا وقذف هذا، وأكل مال هذا، وسفك دم هذا، وضرب هذا فيقعد فيقتص هذا من حسناته، وهذا من حسناته، فإن فنيت حسناته قبل أن يقتص ما عليه من الخطايا أخذ من خطاياهم فطرح عليه ثم طرح في النار» "ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ کرام علیہم الرضوان سے) فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ مفلس کون ہے؟ تو صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس نہ درھم ہوں اور نہ مال، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن اپنی نماز، روزہ اور زکوۃ لے کر اس حال میں آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہوئی ہو گی، کسی پر تہمت لگائی ہو گی، کسی کا ناحق مال کھایا ہو گا، کسی کا ناحق خون بہایا ہو گا اور کسی کو مارا ہو گا تو اس شخص کو بٹھایا جائے گا یہاں تک

اس کی نیکیوں سے اُس کو بدلہ دیا جائے گا اور اُس کو دیا جائے گا پھر اگر اس کی نیکیاں اس کی خطاؤں کے قصاص سے پہلے ختم ہو گئیں تو ان کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔(سنن ترمذی، باب ماجاء فی شان الحساب والقصاص، حدیث نمبر 2418، جلد4، صفحہ 613، مطبوعہ شرکۃ مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابي الحلبي – مصر)

سیدی و مرشدی امیر اہل سنت مذکورہ بالا حدیث مبارکہ نقل کرکے فرماتے ہیں: "میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ڈر جاؤ! لرز اٹھو! حقیقت میں مفلس وہ ہے جو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ و صَدَقات، سخاوتوں، فلاحی کاموں اور بڑی بڑی نیکیوں کے باوُجود قیامت میں خالی کا خالی رہ جائے! کبھی گالی دیکر، کبھی تہمت لگا کر بِلا اجازتِ شَرعی ڈانٹ کر، بے عزّتی کرکے، ذلیل کرکے، مار پیٹ کرکے، عارِیَتاً (یعنی عارِضی طور پر) لی ہوئی چیزیں قصداً نہ لوٹا کر، قرض دبا کر اور دل دُکھا کر جن کو دنیا میں ناراض کر دیا ہو گا وہ اُس کی ساری نیکیاں لے جائیں گے اور نیکیاں خَتْم ہو جانے کی صورت میں ان کے گناہوں کا بوجھ اس پر ڈال کر واصِلِ جہنَّم کر دیا جائے گا۔ لہٰذا اگر کسی کی غیبت کرلی ہے اور اس کو پتا چل گیا ہے یا کسی طرح کی بھی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ دنیا ہی میں جس کی حق تلفی کی ہے اس سے بِغیر شرمائے مُعافی تلافی کرلینے میں عافیت ہے۔" (غیبت کی تباہ کاریاں، ص108، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net